ہم نہ تو خودکش حملوں کو جائز سمجھتے ہیں اور نہ ہی ڈرون حملوں کی حمایت کرتے ہیں۔الطاف حسین

دہشت گردی اور انتہاپسندی کسی بھی شکل میں ہواسکی مذمت کرتے ہیں اوراسے ملک کے استحکام کیلئے خطرہ سمجھتے ہیں

ایم کیوایم کسی ایک مخصوص مسلک یا فقہ کی حمایت نہیں کرتی بلکہ تمام مسالک،فقہوں حتیٰ کہ تمام مذاہب کا احترام کرتی ہے

کسی بھی واقعہ کو بنیاد بناکر کسی مسلک یا فقہ کو موردوالزام ٹھہرانا ہرگز درست نہیں ہے

جوعناصر شیعہ سنی یا دیوبندی بریلوی مسالک کو آپس میں لڑانے کی کوششیں کررہے ہیں وہ نہ اسلام کے دوست ہیں نہ پاکستان کے۔

نائن زیرو پر مختلف مذہبی تنظیموں کے رہنماؤں اور جامعات سے تعلق رکھنے والے ممتاز دیوبندی علمائے کرام کے وفد سے ٹیلیفون پر گفتگو

کراچی۔۔۔22 جولائی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ہم نہ تو خودکش حملوں کو جائز سمجھتے ہیں اور نہ ہی ڈرون حملوں کی حمایت کرتے ہیں،دہشت گردی اور انتہاپسندی کسی بھی شکل میں ہو ہم اسکی مذمت کرتے ہیں اوراسے ملک کے استحکام کیلئے خطرہ سمجھتے ہیں۔انہوں نے یہ بات آج ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر مختلف مذہبی تنظیموں کے رہنماؤں اور جامعات سے تعلق رکھنے والے ممتاز دیوبندی علمائے کرام کے ایک وفد سے ٹیلیفون پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔وفد میں جامعہ بنوریہ العالمیہ کے مہتمم مولانا مفتی محمد نعیم،جامعہ حمادیہ کے مفتی حماداللہ،جمعیت علمائے اسلام(س) کے رہنما مولانا اسعد تھانوی،جامعہ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کے مولانا اقبال،جمعیت علمائے اسلام(ف) کے رہنما مولانا غیاث الدین،مولانا پیر مظہر شاہ،مولانا عثمان یار خان،مولانا الطاف اور مولانا نوید شامل تھے۔اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان بھی موجود تھے۔علماء سے گفتگو کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ مذہبی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کیلئے مختلف مذاہب اور مسالک کے درمیان مکالمہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔مکالمہ کا درس سرکاردوعالمؐ کی سیرت طیبہ سے بھی ملتا ہے،آپؐ کے پاس بڑے بڑے یہودی اور عیسائی عالم آتے اور بحث ومباحثہ کرتے تھے مگر آپؐ برا ماننے کے بجائے دلائل سے بات کرتے تھے۔انہوں نے کہا کہ اسلام امن وسلامتی اور برداشت کا مذہب ہے لیکن پاکستان میں بعض مذہبی انتہاپسند عناصر اسلام کے نام پر فساد پھیلاتے ہیں،مخالف عقائد کے ماننے والوں اور غیرمسلموں کے خلاف تشدد اوران کی عبادت گاہوں اور آبادیوں پر حملے کراتے ہیں،آج کے ترقی یافتہ دور میں یہ واقعات چھپے نہیں رہتے اور کچھ ہی دیر میں پوری دنیا پہنچ جاتے ہیں اور دنیا بھر میں مذمت کی جاتی ہے۔دہشت گردی کے ان واقعات کی وجہ سے آج پوری دنیا میں اسلام کا امیج خراب ہورہا ہے،اسلام کے خلاف کتابیں لکھی جارہی ہیں اور یہ کہا جارہا ہے کہ اسلام کو دہشت گردی کا مذہب ہے،انتہاپسند عناصر کے طرزعمل کی وجہ سے آج غیرمسلم ممالک میں جانے والے مسلمان مسافروں کو ایئرپورٹ پران کے نام دیکھ کر ہی مشکوک نگاہوں سے دیکھا جاتا ہے۔ہمیں دوسروں پر انگلیاں اٹھانے سے پہلے اپنی کوتاہیوں اور طرزعمل کا بھی جائزہ لینا چاہیے اوراس پر غور کرنا چاہیے کہ ایسا کیوں ہورہا ہے کہ کل تک جن مغربی ممالک میں مسلمانوں کیلئے بہت آزادیاں تھیں آج وہاں طرح طرح کی پابندیوں کا سلسلہ شروع ہوگیا،فرانس میں پارلیمنٹ نے مسلمان خواتین کے برقعہ پہننے پر پابندی کا قانون منظور کرلیا اور دیگر ممالک میں بھی اس کی باتیں کی جارہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہمیں مغربی دنیا میں اسلام کی صحیح تصویر پیش کرنے کی اورانہیں اس بات سے آگاہ کرنے کی اشد ضرورت ہے کہ مسلمان کسی بھی مذہب کے بارے میں منفی جذبات نہیں رکھتے بلکہ سب کا احترام کرتے ہیں اور غیرمسلم ممالک میں رہتے اور تعلیم حاصل کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم برطانیہ اور دیگر مغربی ممالک کے رہنماؤں کو اسلام کی اصل تعلیمات سے آگاہ کرنے اور اسلام کی صحیح تصویر پیش کرنے کی پوری کوشش کررہی ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم کسی ایک مخصوص مسلک یا فقہ کی حمایت نہیں کرتی بلکہ تمام مسالک،فقہوں حتیٰ کہ تمام مذاہب کا احترام کرتی ہے اور اتحاد بین المسلمین پر یقین رکھتی ہے،ہم تمام مذاہب اور مسالک کے درمیان خلیج کو کم کرنے کی کوششیں کررہے ہیں،ہم سمجھتے ہیں کہ تمام عقائد کے ماننے والوں کو ''لکم دینکم ولی الدین'' پر عمل کرتے ہوئے ایک دوسرے کے مذہب اور مسلک کا احترام کرنا چاہیے،شرپسند اور فسادی عناصر ہر مکتبہ فکر میں ہوتے ہیں لہٰذا کسی بھی واقعہ کو بنیاد بناکر کسی مسلک یا فقہ کو موردوالزام ٹھہرانا ہرگز درست نہیں ہے،جوعناصر شیعہ سنی یا دیوبندی بریلوی مسالک میں اختلافات کو ہوا دینے اورانہیں آپس میں لڑانے کی کوششیں کررہے ہیں وہ نہ اسلام کے دوست ہیں نہ پاکستان کے اور نہ ہی اس شہر کے دوست ہیں،تمام امن پسند عوام کو ایسے عناصر سے خود کو دور رکھنا چاہیے۔انہوں نے علمائے کرام سے اپیل کی کہ وہ مذہبی رواداری،فرقہ وارانہ ہم آہنگی اوراتحاد بین المسلمین کے فروغ کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔اس موقع پر تمام علمائے کرام نے مذہبی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کیلئے ایم کیوایم کے کردار کو سراہا اوراس سلسلے میں جناب الطاف حسین کو اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔علمائے کرام نے جناب الطاف حسین کو بعض مسائل سے بھی آگاہ کیا۔جناب الطاف حسین نے ان مسائل کو ہمدردی سے سنا اور رابطہ کمیٹی کو ہدایت کی کہ انصاف اور میرٹ کی بنیاد پران مسائل کو حل کیا جائے۔

☆☆☆☆☆

حکیم سعید قتل کیس میں ایم کیو ایم ملوث نہیں تھی، کرنل (ر) اقبال خان نیازی

حکیم سعید قتل کا سارا ملبہ ایم کیو ایم پر ڈال دیا گیا تھا

میں نے رانا مقبول سے کہا تھا کہ یہ ایک بے قصور آدمی ہے اگر آپ نے ترقی لینے کیلئے یا کسی اور کام کیلئے اس کو نامزد کردیا ہے تو اس پر قتل کا مقدمہ قائم نہ کریں

انٹیلی جنس بیورو کے سابق ڈائریکٹر جنرل کے نجی ٹیلی ویژن کے پروگرام میں انکشاف

کراچی ۔۔۔22، جولائی 2010ء

انٹیلی جنس بیورو کے سابق ڈائریکٹر جنرل کرنل (ر) محمد اقبال خان نیازی نے انکشاف کیا ہے کہ حکیم سعید قتل کیس میں ایم کیو ایم ملوث نہیں تھی اور حکیم سعید قتل کا سارا ملبہ ایم کیو ایم پر ڈال دیا گیا تھا۔ یہ انکشاف انہوں نے جمعرات کے روز نجی ٹیلی ویژن کے پروگرام پوائنٹ بلینک کے میزبان مبشر لقمان سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اقبال خان نیازی نے حکیم سعید قتل کی سازش پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہمارے ملک کا تاریخی واقعہ ہے جس میں ملک کی قابل ہستی کو قتل کردیا گیا۔ اس کا سارا ملبہ ایم کیو ایم پر ڈال دیا گیا۔ حکیم سعید کے قتل کی تفتیش جوائنٹ انٹروگیشن ٹیم (JIT) نے اس حوالہ سے گرفتار کئے گئے ملزمان سے کی جس میں ٹیپو نامی ملزم بھی شامل تھا۔ آئی بی کی تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق ٹیپو اس واردات میں ملوث نہیں تھا۔ جوائنٹ انٹروگیشن ٹیم کی رپورٹ کے بعد آئی بی سندھ کے جوائنٹ ڈائریکٹر مجھے علیحدہ لے گئے اور ایک اور دوست سے ملایا جو بعد میں مسلم لیگ (ن) کے اہلکار رہے اور اب اس دنیا میں نہیں ہیں۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ جو accused ہے یہ غلط accused ہے چونکہ رانا مقبول اس کو ڈکلیئر کرچکے ہیں لہٰذا وہ واپس نہیں جانا چاہتے۔ میں وہ وڈیو لیکر سیف الرحمان صاحب کے پاس گیا جو کہ اس وقت گورنر ہاؤس سندھ میں تھے اور پرائم منسٹر بھی اس وقت وہاں تھے۔ ان کو وہ وڈیو دکھائی اور باڈی لینگویج بھی اور بیانات بھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ جو شواہد انہوں نے دیئے تھے وہ بالکل غلط تھے۔ ملزم پر کافی مارکٹائی گئی تھی اور وہ جو پوچھتے چلے جارہے تھے اس کا اعتراف ہوتا جارہا تھا۔ انہوں نے جوائنٹ انٹروگیشن ٹیم کی وڈیو خود دیکھی اور مجھ سے کہا کہ آپ اپنے جوائنٹ ڈائریکٹر کو لیکر رانا مقبول صاحب کے دفتر میں جائیں۔ جب ہم رانا مقبول صاحب کے دفتر گئے اور ان سے کہا کہ ہماری جو Assisment ہے وہ بالکل مختلف ہے۔ یہ ایک بے قصور آدمی ہے اگر آپ نے ترقی لینے کیلئے یا کسی اور کام کیلئے اس کو نامزد کردیا ہے تو اس پر قتل کا مقدمہ قائم نہ کریں۔ آپ دوبارہ تحقیقات کریں جس پر رانا مقبول غصے میں آگئے اور انہوں نے میرے جوائنٹ ڈائریکٹر کے ساتھ بدتمیزی پر اتر آئے اور کہا کہ آپ میرے ساتھ کیا تماشا کرنا چاہ رہے ہیں۔ ہم نے اس کو ڈکلیئر کردیا ہے، اس کو نامزد کردیا ہے اور اس کے خلاف چارج شیٹ پیش کرنے والے ہیں تو اب آپ آکر کہہ رہے ہیں کہ یہ تو ملزم ہی نہیں ہے۔ بہرحال ٹیپو کے بارے میں آئی بی کی assisment یہ تھی کہ یہ ملزم نہیں ہے۔ پروگرام کے میزبان کے اس سوال پر کہ اس کیس پر رانا مقبول کو آئی جی سندھ بنادیا گیا اور وہاں پر ایم کیو ایم کے خلاف گرینڈ آپریشن شروع کردیا گیا جس میں بہت سے لوگ مارے بھی گئے تو آپ کے خیال میں کیا وہ لوگ گنہگار تھے یا بے گناہ تھے؟ جس کے جواب میں اقبال خان نیازی نے کہا کہ اس بارے میں رانا مقبول صاحب ہی بتا سکتے ہیں۔ جب آپریشن شروع ہوا تو میں اس میں شامل نہیں تھا۔ میں آپریشن شروع کرنے کے حق میں نہیں تھا۔ بعد میں سندھ میں ملٹری کورٹس قائم کردی گئیں تاکہ کیس speedy dispose off ہوں اور ملٹری کورٹ نے ان کو سزائے موت سنادی۔ بعد میں ملٹری کورٹس ختم ہوگئی اور وہ اپیل میں گئے تو ہائی کورٹ نے ان کو بری کردیا۔ کرنل (ر) اقبال خان نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ میں ایک سو ایک فیصد یقین سے کہتا ہوں کہ حکیم سعید قتل کے حوالہ سے ایم کیو ایم پر الزامات بالکل غلط تھے، میری ٹیم اور آئی بی کی جو رپورٹ تھی اس کے حساب سے ٹیپو بالکل بے قصور تھا۔ اس کی چھوٹی سی مثال کہ ٹیپو تفتیش کے دوران جو یہ بیان دیا تھا کہ وہ قتل کی واردات سے ایک رات قبل دس افراد کے ہمراہ فلاں بلڈنگ کی ایک چھت پر پوری رات رہے جبکہ تحقیقاتی ٹیم وہاں گئی تو پاؤں کا کوئی نشان نہیں تھا، سگریٹ کا ٹوٹا نہیں تھا، وہاں کسی کی چڑیا کی موجودگی کا بھی کوئی ثبوت نہیں پایا گیا۔ میزبان کے اس سوال پر کہ کیا جوائنٹ انٹروگیشن ٹیم کی یہ تحقیقاتی رپورٹ منظر عام پر آئی کہ یہ ملزم غلط نامزد تھا؟ جس پر اقبال خان نیازی نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ یہ رپورٹ منظر عام پر نہیں آسکتی۔ یہ متعلقہ اتھارٹیز اور حکومت کو اپنا نقطہ نظر بتایا جاتا ہے۔ رانا مقبول کو آئی جی سندھ مقرر کئے جانے کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں اقبال خان نیازی کہا کہ رانا مقبول آئی بی میں تھے، انہیں آئی بی سے لیکر ایڈیشنل آئی جی سندھ بنایا گیا۔ اس واقعہ کے بعد جب انہوں نے ٹیپو کو پکڑا تو اس کے بعد انہیں آئی جی سندھ بنادیے گئے، وہ سندھ پولیس کے انچارج ہوگئے اور انہوں نے سندھ پولیس میں کافی تبدیلیاں بھی کیں اور ٹیپو کو پکڑنے کے عوض اپنے ماتحت جونیئر ایس ایس پی فاروق قریشی کو ترقی بھی دی۔

ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر کے کارکن اصغر حسین کو موٹر سوار مسلح دہشت گردوں نے فائرنگ کر کے شہید کر دیا، الطاف حسین کا اظہار افسوس

اصغر حسین کی شہادت شہر کا امن خراب کرنے کی سازش کا تسلسل ہے، رابطہ کمیٹی کا اظہار مذمت

کراچی۔۔۔22، جولائی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ اورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 124 کے کارکن اصغر حسین کو موٹر سائیکل سوار مسلح دہشت گردوں نے فائرنگ کر کے شہید کر دیا اور فرار ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 124 کے کارکن 38 سالہ اصغر حسین ولد شرافت حسین نوکری کے سلسلے میں جمعرات کی صبح گھر سے نکل کر دفتر جا رہے تھے کہ جرمن واٹر پمپ کے قریب دو موٹر سائیکل پر سوار چار مسلح دہشت گردوں نے ان پر انتہائی قریب سے اندھا دھند فائرنگ کر دی جس سے اصغر حسین شدید زخمی ہو گئے اور زخمیوں کی تاب نہ لا کر موقع پر ہی شہید ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر کمیٹی کے ذمہ داران و کارکنان جائے وقوعہ اور شہید کی رہائشگاہ پر جمع ہو گئے۔ 38 سالہ اصغر حسین شہید شادی شدہ اور کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ میں ملازم تھے، شہید کے سوگواران میں بیوہ، تین بیٹیاں اور تین بیٹے چھوڑے ہیں۔ دریں اثناء ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر کے کارکن اصغر حسین کی شہادت پر دلی رنج و غم اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے شہید کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور کہا کہ دکھ اور افسوس کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اصغر حسین شہید کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (آمین) علاوہ ازیں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 124 کے کارکن اصغر حسین کو مسلح دہشت گردوں کی جانب سے فائرنگ کر کے شہید کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور اسے شہر کا امن خراب کرنے کی سازش قرار دیا ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ بعض امن دشمن قوتیں متحدہ قومی موومنٹ کی پالیسیوں اور مقبولیت سے شدید خوف زدہ ہیں اور یہی وجہ ہے کہ وہ سوچے سمجھے منصوبے کے تحت شہر کا امن خراب کرنے کیلئے تسلسل کے ساتھ ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان کو ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنا رہے ہیں اور دہشت گردوں کی فائرنگ سے اصغر حسین کا قتل بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایک جانب ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان کو دہشت گردی کا نشانہ بنا کر قتل کیا جا رہا ہے جبکہ دوسری جانب سے کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ اور دہشت گردی کی وارداتوں میں ملوث دہشت گرد قانون کی گرفت سے آزاد ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ جنوری 2010ء سے 22 جولائی 2010ء کے مختصر عرصے میں ایم کیوایم کے 96 ذمہ داران و کارکنان کو دہشت گردی کا نشانہ بنا کر قتل کیا جا چکا ہے تاہم آج تک ایک بھی قاتل گرفتار نہیں کیا جا سکا جو پولیس و انتظامیہ کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔ رابطہ کمیٹی نے اصغر حسین شہید کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور شہید کی مغفرت، درجات کی بلندی اور سوگواران کے صبر جمیل کیلئے دعا کی۔ رابطہ کمیٹی نے صدر آصف علی زرداری، وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ اور صوبائی وزیر داخلہ ڈاکٹر ذوالفقار مرزا سے مطالبہ کیا ہے کہ اصغر حسین کے قتل کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ کی وارداتوں میں ملوث دہشت گردوں کو گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔

کوئٹہ اور اس کے گردونواح میں طوفانی بارشوں کے باعث مختلف حادثات کے نتیجے میں

خواتین اور بچوں سمیت متعدد افراد کے جاں بحق ہونے پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

طوفانی بارشوں کے دوران حادثات میں جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین سے گہرے رنج و غم کا اظہار

لندن۔۔۔22 جولائی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کوئٹہ اور اس کے گردونواح میں طوفانی بارشوں کے باعث مختلف حادثات کے نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت متعدد افراد کے جاں بحق ہونے پر دلی افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ کوئٹہ میں گزشتہ روز ہونے والی بارش ریکارڈ توڑ بارش تھی۔ انہوں نے طوفانی بارشوں کے دوران حادثات میں جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین سے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ جناب الطاف حسین نے صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا کہ طوفانی بارش سے متاثرین کو محفوظ رکھنے کیلئے فوری اقدامات کیے جائیں۔

جاوید ہاشمی ایک دبنگ اور بے باک سیاسی شخصیت ہیں، حیدر عباس رضوی

ایم کیوایم کے وفد نے جاوید ہاشمی کی عیادت کی، الطاف حسین کی جانب سے گلدستہ پیش کیا

لاہور۔۔۔22، جولائی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی ہدایت پر قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر حیدر عباس رضوی کی سربراہی میں ایم کیوایم کے وفد نے لاہور کے جنرل ہسپتال کے آئی سی یو وارڈ میں مخدوم جاوید ہاشمی کی عیادت کی، ان کی خیریت دریافت کی اور قائد تحریک الطاف حسین کی جانب سے گلدستہ پیش کیا۔ وفد کے ارکان کچھ دیر وہاں رہے اور انہوں نے جاوید ہاشمی کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعا بھی کی۔ ایم کیوایم کے وفد میں حق پرست ارکان قومی اسمبلی ڈاکٹر عبدالقادر خانزادہ، خواجہ سہیل منصور اور لاہور زون کے انچارج سید شاہین انور گیلانی، زونل کمیٹی کے رکن ڈاکٹر افتخار حسین بخاری کے علاوہ دیگر ذمہ داران شامل تھے۔ بعد ازاں حیدر عباس رضوی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جاوید ہاشمی ایک دبنگ اور بے باک سیاسی شخصیت ہیں جنہوں نے ہمیشہ حق کی آواز بلند کی اور کڑے سے کڑے وقت میں بھی حق کا ساتھ نہیں چھوڑا، صعوبتیں برداشت کیں اور جیلیں کاٹی، جاوید ہاشمی صاحب سیاسی کارکنوں کیلئے قابل تقلید ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے جاوید ہاشمی کی صحت یابی کیلئے خصوصی دعا کی ہے اور ہمیں ان کی عیادت کیلئے بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں خوشی ہے کہ اب جاوید ہاشمی تیزی سے روبصحت ہیں اور انشاءاللہ پارلیمنٹ کے آئندہ اجلاسوں میں وہ ہمارے ساتھ ہونگے۔

نظریہ الطاف نے جاگیردارو سرمایہ دارانہ نظام کے حامیوں کی نیندیں حرام کردی ہیں، کیپٹن (ر) رحیم شاہ

راولپنڈی۔۔۔22، جولائی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ پنجاب راولپنڈی زون کے جوائنٹ آرگنائزر کیپٹن (ر) رحیم شاہ نے کہا ہے کہ نظریہ الطاف نے ملک پر قابض جاگیرداروں، وڈیروں کی نیندیں حرام کردی ہیں اور انہیں اپنی حاکمیت ختم ہوتی نظر آرہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے راولپنڈی زون کی ڈسٹرکٹ کمیٹی کے ذمہ داران کے اجلاس سے خطاب کے دوران کیا۔ اجلاس میں ایم کیوایم راولپنڈی کے آرگنائزر ذوالفقار راجپوت سمیت دیگر ذمہ داران بھی موجود تھے۔ کیپٹن (ر) رحیم شاہ نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کا نظریہ ملک کے گوشے گوشے میں تیزی سے پھیل رہا ہے اور غریب عوام جوق درجوق ایم کیوایم کے پلیٹ فارم پر متحد ہو رہے ہیں جس نے فرسودہ جاگیردار و سرمایہ دارانہ نظام کے حامیوں کی نیندیں حرام کردی ہے اور انہیں ایم کیوایم کی مقبولیت ایک آنکھ نہیں بھا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جناب الطاف حسین پاکستان کے دیگر لیڈروں کی طرح نہ تو وڈیرے جاگیردار ہیں اور نہ ہی جاگیردارانہ نظام و طرز سیاست کے حامی ہیں، ان کی جدوجہد کا مقصد فرسودہ نظام کا خاتمہ اور ملک میں غریب و متوسط طبقے کی حکمرانی قائم کرنا ہے، تحریکوں کا سفر بڑا کٹھن اور صبر آزما ہوتا ہے، تحریک سے وابستہ افراد کو ہر موڑ پر مختلف آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور جن تحریکوں کے میں تحریک سے وابستہ افراد نظریاتی وابستگی پر پورا اترتے ہیں وہ ہی تحریکیں کامیابی سے ہمکنار ہوتی ہے، ایم کیوایم بھی ایک انقلابی او نظریاتی تحریک ہے جو قائد تحریک الطاف حسین کے مشن و مقصد اور نظریہ پر عمل پیرا ہو کر جاگیردارانہ وڈیرانہ نظام کے خاتمے کیلئے جدوجہد کررہی ہے۔

دادو کے سینئر صحافی اسلم ببر کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار افسوس

کراچی۔۔۔22، جولائی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے دادو شہر کے سینئر صحافی اور نجی ٹی وی کے نمائندے اسلم ببر کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اسلم ببر کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران صبر جمیل عطا فرمائے۔ (آمین)

ایم کیو ایم کے سوگوار کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار افسوس

کراچی۔۔۔22، جولائی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم لانڈھی سیکٹر یونٹ 85 کے کارکن اقبال کی والدہ صابرہ بیگم، لانڈھی سیکٹر یونٹ 83 کے کارکن فہیم اختر کی ہمشیرہ شمیم بیگم اور اورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 119 کے کارکن محمد منیم الدین خان کے والد محمد حدیث خان کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور تمام سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (آمین)

اشفاق منگی اور منیر احمد شیخ نے سینئر صحافی عبدالحمید بھٹو کی عیادت کی

کراچی۔۔۔22، جولائی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق احمد منگی اور متحدہ سوشل فورم کے رکن یوسف منیر شیخ نے نجی اسپتال میں سینئر سندھی صحافی اور دھرتی ٹی وی کے اینکر پرسن عبدالحمید بھٹو کی عیادت کی، ان کی خیریت دریافت کی اور قائد جناب الطاف حسین کی جانب سے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے انہیں گلدستہ پیش کیا۔ وہ کچھ دیر وہاں رہے اور انہوں نے عبدالحمید بھٹو کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔ اس موقع پر عبدالحمید بھٹو نے جناب الطاف حسین اور رابطہ کمیٹی کا شکریہ ادا کیا اور اپنی جانب سے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

ایم کیو ایم حیدرآباد زون کے تحت ''میرا حیدرآباد'' ہفتہ صفائی مہم چوتھے روز بھی پورجوش وجذبے کیساتھ جاری رہی

حیدرآباد۔۔۔۔22، جولائی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے حیدرآباد زون کے تحت ''میرا حیدرآباد'' صفائی مہم چوتھے روز بھی بدستور جاری رہی۔ اس موقع پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین جاوید کاظمی، شاکر علی، اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے اراکین وحید اسلم، خالد بھگیو سمیت حیدرآباد زون کے زونل انچارج محمد شریف جوائنٹ زونل انچارج صابر قریشی، محمد فاروق، اراکین زونل کمیٹی راشد خلجی، ڈاکٹر طاہر، خالد حسین، مبین شیخ، توحید احمد، رئیس حیدر، صلاح الدین، رسول بخش میمن اور حق پرست ارکانِ اسمبلی صلاح الدین، طیب حسین، اکرم عادل، سہیل یوسف صوبائی مشیر وزیراعلیٰ سندھ خواجہ اظہار الحسن کے ہمراہ قلعہ گراؤنڈ چوک گڈس ناکہ، پنجرہ پول چوک، پھلیلی پریٹ آباد، تانگہ اسٹینڈ، مرزا پاڑہ، فرید پلازہ، کالی موری پل، لبرٹی چوک، اسلام آباد فقیر کا پڑ، پٹھان کالونی، گاڑی کھاتہ حالی روڈ، لطیف آباد نمبر 1، 2، 4، 7، 8، 10، 12 کے مختلف چوراہوں کا تفصیلی دورہ کیا اور وہاں پر جاری صفائی ستھرائی کے کاموں کا جائزہ لیا۔ میرا حیدرآباد ہفتہ صفائی کے تحت شہر کے مختلف علاقوں میں مشینری کے ذریعے کچرے کے ڈھیر اور ملبے کی صفائی ستھرائی کے مرحلے کے بعد آج چوتھے روز شاہراہوں، چوراہوں اور سڑکوں کی دھلائی، فٹ پاتھوں اور میڈین پر رنگ وروغن کا کام شروع ہوا۔ جبکہ شاہراہوں کے درمیان گرین بیلٹس کی تزئین وآرائش اور شجرکاری اور دیواروں پر بھی وائٹ واش کیا گیا۔ حیدرآباد کے شہریوں نے ایم کیو ایم کی جانب سے کئے جانے والے اقدام کو سراہتے ہوئے اپنے مثبت خیالات کا اظہار کیا ہے۔ اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے ارکان نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ حیدرآباد ضلع میں ایم کیو ایم کی جانب سے ''میرا حیدرآباد'' ہفتہ صفائی مہم قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے حیدرآباد کے شہریوں کیلئے ایک تحفہ ہے جس پر حیدرآباد زون کے ذمہ داران وکارکنان نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے جس طرح جانفشانی اور محنت سے ہفتہ صفائی مہم کو کامیاب بنایا ہے وہ قائد تحریک جناب الطاف حسین سے والہانہ عقیدت اور محبت کی اعلیٰ مثال ہے۔ انہوں نے دن رات صفائی ستھرائی کے کاموں میں مصروف ذمہ داران وکارکنان کو زبردست خراج تحسین اور شاباش بھی پیش کی۔

☆☆☆☆☆